سوال

(1072) عید کی نماز کھلے میدان میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل اکثر شہروں اور دیہات میں رواج ہے کہ عیدین پڑھنے کے لیے گاؤں کے باہر یا کہیں مناسب جگہ پر کچھ زمین حاصل کر کے اسے عید گاہ کے طور پر مخصوص کر لیا جاتا ہے اور اس کے اردگرد چار دیواری کر لی جاتی ہے۔ وہ سارا سال بیکار پڑی رہتی ہے صرف سال میں دو دفعہ اس میں عید پڑھی جاتی ہے کیا یہ جائز ہے؟ کیا کھلی جگہ پر عید پڑھنا لازمی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز عید کھلی جگہ جنگل میں یا ایسی جگہ جہاں چار دیواری نہ ہو، کھلے میدان میں پڑھنے کی سعی کرنی چاہیے۔ بصورتِ دیگر جیسے بھی ممکن ہو، نمازِ عید پڑھی جا سکتی ہے۔ لیکن سال بھر مخصوص ایام کے لیے جگہ روکے رکھنا غیر درست فعل ہے۔

صدقہ فطر کے بعض مسائل

امریکہ میں مسلمانوں کے بعض علاقوں میں، اور ملک کے بعض دوسرے حصوں میںبعض اوقات وہ خوردنی اشیا دستیاب نہیں ہوتی جن کا ذکر شرعی نصوص میں کیا گیا ہے۔ اسی طرح بعض اوقات بہت سے غریب مسکین مسلمانوں کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ ان اشیاء خوردنی سے کیسے استفادہ کر سکتے ہیں، اس صورتِ حال میں کئی سوالات پیدا ہوتے ہیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 847